''تم نے مجھے نہیں بل کہ مَیں نے تمھیں چُن لیا ہے اور تمھیں مقرر کیا ہے۔ کہ تم جاؤ اور تمھارا پھل باقی رہے۔'' (یوحنا 16:15)
Congratulations
فادر جیمز چنن او پی
راہبانہ زندگی کی گولڈن جوبلی
50 Years
Golden Jubilee
3rd September 1974
To
3rd September 2024

His Holiness Pope Francis

cordially imparts the Apostolic Blessing to the

Rev. Fr. James Channan, OP

and invokes an abundance of divine graces
on the occasion of the 50th Anniversary of his First Profession
3 September 1974-2024

Islamabad, 3rd September 2024

Archbishop Germano Penemote
Apostolic Nuncio

فادر جیمز چنن او پی کی گولڈن جوبلی پر تقدس مآب پوپ فرانسس کا خصوصی پیغامِ مبارک اور برکت

گولڈن جوبلی کے موقع پر پاپائی سفیر کا خصوصی پیغام

CELEBRATIONS FOR THE GOLDEN JUBILEE
OF THE FIRST PROFESSION OF REV. FR. JAMES CHANNAN, OP
(3 September 1974 – 3 September 2024)

MESSAGE OF H.E. ARCHBISHOP GERMANO PENEMOTE
APOSTOLIC NUNCIO IN PAKISTAN

On the occasion of the Golden Jubilee of the First Profession of Rev. Fr. James Channan, OP, I wish to express my heartfelt congratulations and my participation in this joyful day of celebration for Fr. James, for his Dominican brethren, for the Church in Lahore and in Pakistan.

It is truly a happy occasion to celebrate fifty years of dedicated work at the service of the Church and of the people of this beloved Country. We thank God for all the blessings that the Almighty has bestowed on Fr. Channan, and we celebrate a life committed to faith, interfaith dialogue, and the pursuit of peace. We thank especially Fr. Channan for his long and fruitful service as Executive Secretary of the National Commission for Christian-Muslim Relations. His studies, his publications, the friendships built with patient and unwavering dialogue with our brethren of other faiths, in Pakistan and abroad, witness a deep, generous and thoughtful commitment to building harmonious and peaceful relationships with all. The Church in Pakistan is deeply grateful for the untiring efforts that Fr. Channan has spent as a builder of peace.

Wishing Father James Channan many blessed years ahead, I invoke the protection of the Most Blessed Mary, Mother of the Church, on him and on all the people entrusted to his care.

Islamabad, 19 August 2024

✠ Germano Penemote
Apostolic Nuncio

فادر پاسکل پولوس اوپی
وائس پراونشل، ابن مریم وائس پراونس پاکستان

پاکستان کا فخر

ایک بے نظیر مکالمہ ساز، راہبانہ زندگی کے انمول موتی

محترم فادر جیمز چنن اوپی ایک سدا بہار شخصیت

زندگی سے بھرپور لطف اُٹھانا:

قیادت ان کی زندگی کا ایک روشن پہلو ہے۔ قبولیت میں وہ اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ مذاہبِ عالم کے لوگ، ہمسائے اور مہمان سب ہی ان کی محبت اور برداشت پر یقین رکھتے ہیں۔ اس لیے کشادہ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب کو قبول کرتے ہیں۔ مکالمہ اور معاملہ شناسی میں ان کا کوئی ثانی نہیں۔ خوش گفتار، خوش ذوق اور خوش لباس ہیں۔ ہر لحاظ سے ان کی شخصیت پُرکشش ہے۔ وہ زندگی سے لطف اُٹھا رہے ہیں۔ لوگ اُن کے قہقہوں، مسکراہٹوں، خوشیوں اور کرم فرمائیوں کی وجہ سے انھیں ہمیشہ یاد کرتے ہیں۔ وہ ہمیشہ دوسروں کی خوشیوں کا خیال رکھتے ہیں اور دوسروں کی خوشیوں میں شامل ہوتے ہیں، پاکستانی کلیسیا کے لیے اُمید کا پیغام اور محبت کا اُجالا ہیں۔ فادر جیمز ایسے کاہن ہیں جو ہزاروں سالوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت، ان کی مکالمہ سے لگن، ان کے اُصول، ان کا اندازِ زندگی ہر انسان کو اپنے سحر میں گرفتار کر لیتے ہیں۔ وہ ایک با اُصول شخص ہیں اور زندگی سے بھرپور لطف اُٹھا رہے ہیں۔ وہ پاکستان کا اور کلیسیا کا انمول زیور ہیں۔ مذاہبِ عالم کے لوگ انھیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور ان کی خدمات کو قابلِ ستایش نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

بہت ہی سادہ بہت ہی قابل، بہت ہی مہمان نواز، بہت ہی ملنسار اور بہت ہی شفیق ہستی کا نام فادر جیمز چنن ہے۔ بہت سے لوگ اس حقیقت سے باخبر ہیں کہ فادر جیمز چنن دوسروں کو ہنسانے میں اپنا جواب نہیں رکھتے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے جملے، مشاہدات اور سفرنامے مسکراہٹوں اور قہقہوں کا باعث بنتے ہیں۔ دوسروں کی مدد کرنے اور غم دور کرنے میں انھیں خوشی ہوتی ہے۔ وہ محنت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ ربِ کائنات آپ کو ڈھیروں خوشیوں، کامیابیوں اور کامرانیوں سے ہمکنار کرے، تا کہ آپ کی خدمت، رسالت اور ایمان دوسروں کے لیے باعثِ تقویت بنے۔

”تم نے مجھے نہیں بل کہ مَیں نے تمھیں چُن لیا ہے اور تمھیں مقرر کیا ہے۔ کہ تم جاؤ اور تمھارا پھل باقی رہے۔“ (یوحنا 16:15)

جُہدِ مسلسل کا شاہکارِ عظیم

ریورنڈ فادر جیمز چنن او پی کی راہبانہ زندگی کی گولڈن جوبلی

ریورنڈ فادر جیمز چنن او پی جہدِ مسلسل، مستقل مزاج، پُرامن طبیعت، سجدۂ شکر پر یقینِ محکم کے حامل دورِ حاضر میں کرسچن مسلم اور بین المذاہب مکالمہ کے پاکستان میں بانیوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ریورنڈ فادر جیمز چنن او پی کی زندگی کے کچھ بنیادی مقاصد اور اصول ہیں، جن کی بِنا پر اُنھوں نے اپنے آپ کو جانا، پہچانا اور زندگی کو بہتر سے بہترین بنانے کی جستجو میں برسرِ پیکار ہو گئے۔

زندگی کے اصول: (1) خدا پر توکل (2) محنت اور مسلسل محنت (3) جذبۂ حُبِ انسانیت (4) رجائیت پسندانہ طبیعت (5) دُعا کی طاقت (6) حصولِ علم کی مسلسل جستجو (7) شائستگی اور حقیقت پسندی (8) ماں باپ کی دُعاؤں پر مضبوط یقین۔ ان سب کو سلسلہ وار دیکھ لیجیے۔ تا کہ آپ سمجھ لیں کہ ریورنڈ فادر جیمز چنن او پی کون ہیں۔ اگر چہ فادر موصوف کی 50 سالہ، پہاڑ سی ڈومنیکن زندگی کے شب و روز کا احاطہ کرنا بچوں کا کھیل نہیں تاہم فادر موصوف بے حد خدا کی پروردگاری کے ممنون و شاکر ہیں اور ہمیشہ شیر و شکر ہیں کہ خداوند تعالیٰ نے اُن کو اپنے جلال کے لیے بھرپور استعمال کر رہا ہے۔

ولادت، بچپن اور لڑکپن:

جیمز چنن نے چک نمبر L-4/9 اوکاڑہ میں 15-اکتوبر 1952ء کو چودھری چنن مسیح اور خورشید بی بی کے آنگن میں آنکھ کھولی۔ آپ کے والدِ محترم چودھری چنن مسیح کا تعلق فیصل آباد کے ایک مشہور مسیحی گاؤں 51 گ ب خوش پور سے اور والدۂ محترمہ خورشید بی بی کا تعلق L-125/15

والدِگرامی چودھری چنن مسیح

والدۂ محترمہ مسز خورشید چنن

فادر جیمز چنن او پی اپنی والدۂ محترمہ کے ساتھ

فادر جیمز چنن او پی اپنے چھوٹے بھائی پرویز چنن کے ہمراہ

فادر جیمز چنن او پی والد، والدہ، بھائی اور بہنوں کے ساتھ

فادر جیمز چنن او پی اپنی بہنوں کیتھرین روز، حلینہ پال، شازیہ سیموئیل اور شاہدہ آشر کے ساتھ

فادر جیمز چنن او پی اپنی بھتیجی زارا پرویز کی شادی کے موقع پر فیملی اور سٹاف ممبرز کے ساتھ

فادر جیمز چنن او پی اپنے بھتیجے موسیٰ پال کی شادی کے موقع پر فیملی اور سٹاف ممبرز کے ساتھ

فادر جیمز چنن او پی اپنی والدہ سے اظہارِ محبت کرتے ہوئے

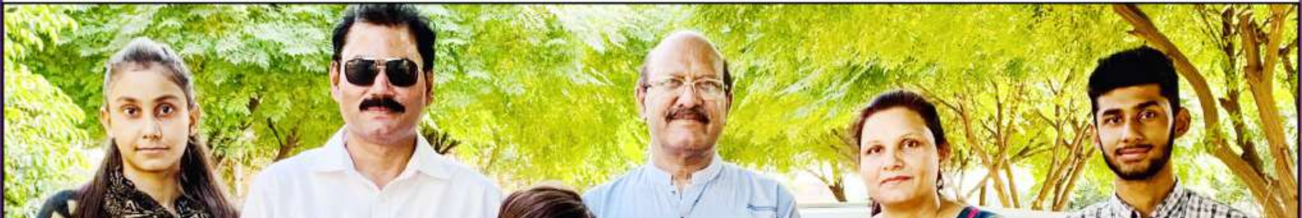

فادر جیمز چنن او پی اپنی بہن شاہدہ آشر اور اہلِ خانہ کے ساتھ

پیس سنٹر میں ڈومنیکن برادری کی یکجہتی کا خوب صورت انداز

میاں چنوں سے تھا۔ آپ کا ایک بھائی پرویز اختر جس کی شادی الزبتھ سے ہوئی اور اُن کا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں، اور پانچ بہنیں پروین مارتھا جس کی شادی ماسٹر سردار گل سے ہوئی جس کے تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں، حلینہ مارگریٹ کی شادی پال مہنگا سے ہوئی اور ان کے دو بیٹے ہیں، کیتھرین کی شادی ڈیوڈ نذیر سے ہوئی اور اُس کی تین بیٹیاں ہیں، شازیہ روز جس کی شادی سموئیل کلیمنٹ سے ہوئی، اُس کا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں، شاہدہ نصرت کی شادی آشر نذیر سے ہوئی اور اُس کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں اور اس طرح چودھری چنن اور خورشید بی بی کے 24 نواسے اور نواسیاں ہیں۔

آپ کے والد چنن مسیح نے 32 سال تک ملٹری ڈیری فارم سلرنو، شادی پور اور ارنہم ڈیری اوکاڑہ

پیس سنٹر لاہور میں انٹر فیتھ افطار ڈنر اور ایسٹر ملن پارٹی

میں ملازمت کی۔ جیمز چنن نے پرائمری تعلیم ڈیری فارم سلرنو اور مڈل گورنمنٹ ہائی سکول ہیڈکوارٹرز اوکاڑہ سے حاصل کی۔ 1968ء میں آپ اپنے خاندان کے ہمراہ 125/15.L میاں چنوں میں آ گئے۔ اُس وقت 125/15.L ڈومنیکن پیرش امرت نگر 133/16.L کا حصہ تھا۔ اِس گاؤں میں بارُعب اور متاثر کن شخصیت کے مالک امریکی ڈومنیکن فادر پال ایڈم چک اوپی چک نمبر 125/15.L میں اکثر آیا کرتے تھے۔ آپ اِن سے بہت متاثر ہوئے اور انھوں نے آپ کو کلامِ پاک کا نیا عہد نامہ انگلش میں پڑھنے کو یہ کہہ کر دیا:

''ایک روز چراغ جلے گا''۔

شب و روز کی اَن تھک محنت سے آپ نے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔

منیلا فلپائن میں فادر جیمز چنن او پی سینٹ تھامس یونی ورسٹی میں ڈومنیکن راہنماؤں کے ساتھ

راہبانہ زندگی کا چناو:

کھیل کود کے میدان سے نکل کر سنجیدگی کی دنیا میں قدم رکھا ہی تھا، 1968ء میں لاسال برادرز کی سرپرستی میں چلنے والے سینٹ ونسنٹ ہائی سکول اور ہاسٹل چک نمبر 133/16-L امرت نگر میاں چنوں چلے گئے۔ آپ ہاسٹل میں آنے سے پہلے ہی ڈومنیکن فادر پال ایڈم چک اوپی سے مل چکے تھے۔ آپ کا ہاسٹل پیرش ہاؤس کے قریب تھا اور اکثر آپ کی ملاقات پیرش میں موجود فادر پائس او برائن اوپی اور فادر ٹمتھی کارنی اوپی سے ہوتی رہتی تھی۔

یہ تینوں کاہن ہاسٹل کے بچوں کی بڑے پیار سے سرپرستی اور تربیت کرتے تھے۔ آپ ہر

نیویارک میں اقوامِ متحدہ کے ایک سیشن کے دوران فادر جیمز چنن اوپی

فادر جیمز چنن اوپی جرمنی میں سسٹر اینا ماریہ ٹریزا کے ساتھ بیت اللحم سے آئی ہوئی شمع روشن کیے ہوئے

پاک ماس میں اِن امریکی ڈومنیکن مشنری فادرز کو دیکھتے اور ملتے تھے۔ اِن کی راہبانہ زندگی سے متاثر ہوکرآپ میں کاہن بننے کا جذبہ پیدا ہُوا، جو بیداری کی صورت اختیار کرگیا جوآپ کو اضطراب میں مبتلا رکھتی تھی، لیکن زندگی کے اِس سراب میں پھونک پھونک کر قدم رکھتے ہوئے اپنی عمر کولڑکپن کی سرحدوں تک کھینچ کر لے گیا۔

فادر سٹیفن فنٹس ہنری او پی، فادر مارٹن او کانرز او پی کے ہمراہ تقدس مآب بشپ پال اینڈریوتی او پی
فادر جیمز چنن او پی کو کہانت کی خدمت کے لیے مخصوص کرتے ہوئے (9-اپریل 1980ع)

آپ کی خوشی کی انتہا نہ رہی جب آپ کو معلوم ہُوا کہ آپ کے والدین کا بھی یہ دیرینہ خواب ہے کہ اُن کا پہلوٹھا بیٹا راہِ خدا اختیار کرے اور کاہن بن کر خدا اور کلیسیا کی خدمت کرے۔ اس طرح آپ نے اپنے والدین کے ذریعے اپنی راہبانہ بلاہٹ کو پہچانا اور ریعانِ جوانی کی جانب باگ موڑی۔ لہٰذا جوانی آتے ہی مذہب سے لگاو پیدا ہوگیا۔

آپ نے سحرانگیز شخصیت کے مالک فادر پال ایڈم چک او پی سے بلاہٹ کو پہچاننے کے لیے دعا کے لیے درخواست کی۔ اُنھوں نے آپ کی بڑے اچھے انداز میں راہنمائی کی اور جیمز چنن کے پاک خدمت کے خواب کو خوب سراہا اور جیمز چنن نے زیست کے پہلے زینہ پر قدم رکھا۔

حصولِ علم کی مسلسل جستجو اور ڈومنیکن تربیت گاہیں:

آپ نے راہبانہ خدمت کے لیے والدین سے اجازت طلب کی۔ لہٰذا والدین نے آپ کی رائے کو معتبر اور مقدم جانتے ہوئے بخوشی اجازت دی اور 1969ع میں راہبانہ تربیت کے لیے لوئیس ہال ملتان تشریف لے گئے۔ جیمز چنن کے ہمراہ دیگر ساتھی مقامی ڈومنیکن پاکستانی کاہن بننے والوں کا دوسرا گروپ تھا۔ لوئیس ہال ملتان میں آپ کے ساتھی ظفر اقبال، تھامس بھٹی، جوزف رفیق اور صرافین تھے۔ جن کی قربت وقت کے ساتھ ساتھ بے تکلفی اور دوستی میں بدل گئی۔ عظیم امریکی ڈومنیکن مشنری فادر فیمبر کیرل او پی آپ کے سٹوڈنٹ ماسٹر

فادر جیمز چنن او پی بشپ ولیم ای سونگ اور ڈاکٹر جن ول لی کے ساتھ بوسنیا میں

فادر جیمز چنن او پی ڈاکٹر موسی ٹائیلو اور وکٹر کانجیان سے افریقا کا امن ایوارڈ وصول کرتے ہوئے

تھے۔اس کے بعد کچھ عرصہ کے لیے فادر ٹامس ڈون ہو اوپی اور فادر گریگوری ڈورتھی اوپی اور بعد میں برادر (ٹی۔اے) تھامس اکوائنس آپ کے سٹوڈنٹ ماسٹر رہے۔ اِن سے آپ نے ڈومنیکن روحانیت کے متعلق بہت کچھ سیکھا۔

1969ء میں گورنمنٹ ولایت حسین اسلامیہ ڈگری کالج ملتان میں داخلہ لیا اور گریجویشن کی ڈگری اعلیٰ نمبروں میں حاصل کرنے کے بعد 1973ء میں بہاول پور میں ایک سال کے نووشیٹ کے لیے بھیج دیے گئے۔ نووشیٹ وہ

اور ڈومنیکن لبادہ حاصل کِیا۔ آپ نے پہلی عہد بندی امریکن ڈومنیکن وکیریٹ کے سربراہ فادر اسٹیفن فٹس ہنری اوپی کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر کی۔ فادر میجوڈی بوٹی اوپی آپ کے ہاؤس ماسٹر تھے۔

اِس کے بعد آپ کو علمِ فلسفہ اور علمِ الٰہیات کے حصول کے لیے 1974ء ڈومنیکن ہاؤس آف سٹڈیز کراچی بھیج دیا گیا۔ ڈومنیکن ہاؤس آف سٹڈیز میں فادر صدیق مارک سندر اوپی، فادر رحمت راجہ اوپی، فادر اگسٹین روڈرکس اوپی،

فروری 1978ء میں دائمی عہد ڈومنیکن جماعت کے عالمی سربراہ یعنی ماسٹر آف دی آرڈر فادر ونسنٹ ڈے کوے لونگ اوپی کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر ملتان میں باندھا۔ فادر کرس میکوے اوپی آپ کے سٹوڈنٹ ماسٹر جب کہ فادر مارٹن اوکانر اِن کے معاون تھے۔ فادر کرس میکوے اوپی 1982ء میں تشکیل پانے والے ابنِ مریم وائس پراونس پاکستان کے پہلے وائس پراونشل بنے۔ کرسچن مسلم مکالمہ کی جوت بھی فادر کرس میکوے نے فادر موصوف کے اندر

بین المذاہب عالمی کانفرنس کے دوران فادر جیمز چنن او پی، مولانا عبدالخبیر آزاد کے ساتھ دوحہ قطر میں

مقام ہے جہاں پر امیدوار کو ایک سال کے لیے قیام کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو دیکھ سکے، پرکھ سکے، جانچ سکے اور پہچان سکے کہ آیا میری بلاہٹ یہی ہے یا مجھے کسی اور سمت رخ کرنا ہے۔ خدا کی مرضی یہی تھی کہ ایک سال گزارنے کے بعد آپ نے راہبانہ زندگی کا تین سال کے لیے مؤرخہ 3- ستمبر 1974ء کو پہلا وعدہ کِیا

فادر ظفر اقبال اوپی، فادر تھامس بھٹی اوپی اور فادر جوزف رفیق اوپی آپ کے شاندار ساتھی رہے۔ آپ کو کراچی میں اپنی بلاہٹ اور ڈومنیکن جماعت کو جاننے اور نظم وضبط کو سیکھنے کے بھرپور مواقع ملے۔ آپ نے کرائسٹ دی کنگ سیمنری سے فلسفہ اور علمِ الٰہیات کی تعلیم مکمل کی۔ آپ کو یہ بھی شرف حاصل ہے کہ 20-

جگائی اور بشپ جان جوزف نے اِس کو پروان چڑھایا۔

بفضلِ خدا آپ مثلِ یسوع، حکمت اور دانش میں ترقی کرتے گئے اور خدا کے فضل سے گذشتہ 50 سال سے اپنی زندگی خدا کی شکرگزاری اور حمد و ستایش کرتے، والدین کی فرماں برداری اور دُعاؤں کے نتیجے میں اپنی جماعت کے ساتھ

فادر جیمز چنن او پی دوحہ قطر میں اعلیٰ سرکاری عہدیداروں کے ساتھ

وابستگی اور وفاداری کا عملی ثبوت پیش کر رہے ہیں۔ زندگی میں بہت سے نشیب و فراز آئے لیکن آپ نے استقامت اور صبر کا دامن نہ چھوڑا اور خدائے بزرگ و برتر پر یقینِ محکم رکھتے ہوئے آگے بڑھتے گئے۔ اور خدا کے فضل پر بھروسا کرتے ہوئے ہمیشہ یاد رکھا کہ ''میرے لیے تیرا فضل ہی کافی ہے''۔ آپ کے والدین کی محنتوں اور دعاؤں کو کسی بھی طور فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ جن کی دعاؤں کی بدولت آج آپ

فادر جیمز چنن او پی امام کعبہ کو اپنی تصنیف پیش کرتے ہوئے

فادر جیمز چنن او پی فیصل مسجد کے خطیب ڈاکٹر محمد الیاس کے ساتھ

فادر جیمز چنن او پی یونائیٹڈ نیشنز میں پوپ کے نمائندے آرچ بشپ گیبریل کاکیا کے ساتھ

فادر جیمز چنن او۔پی اور مولانا عبدالخبیر آزاد متحدہ عرب امارات میں پوپ کے سفیر کے ساتھ

فادر جیمز چنن او پی سابق وزیرِ اعظم راجہ پرویز اشرف کو اپنی تصنیف پیش کرتے ہوئے

دوحہ قطر میں فادر جیمز چنن او پی کا ڈاکٹر ذاکر نائیک سے مصافحہ

کاہن کے مرتبے پر فائز ہیں۔آپ کے اساتذہ کرام اور ڈومنیکن جماعت کے آپ پر کامل بھروسے، قبولیت، راہنمائی، حوصلہ افزائی، محبت، اعتقاد اور عقیدت نے آپ کے ایمانی جذبہ کو مزید روشن اور مستحکم کِیا۔

مختلف مذاہب کے مابین ہم آہنگی کا رویا اور اعلیٰ تعلیم:

آپ اپنی بلاہٹ پر بڑے تسلسل سے سوچ بچار کِیا کرتے تھے۔ 1976ء میں چہل قدمی کے دوران آپ دھیان وگیان کر رہے تھے کہ ''مجھے فادر بن کر کیا کرنا چاہیے؟'' اور خدا کی مرضی کو جاننے کے لیے اُس کی حضوری میں وقت گزارتے تھے۔آپ اپنے اساتذہ خصوصاً اِسلام پڑھانے والے فادر متھیو گائبل، ڈاکٹر فادر

پاکستان میں پاپائی سفیر کرسٹوف زیکیا الکسیس، فادر یونس شہزاد او پی اور آرچ بشپ سیبسٹن شا فادر جیمز چنن او پی کو پیس سینٹر میں ''قومی امن ایوارڈ'' دیتے ہوئے

آرچی ڈسوزا اور جیزوٹ فادر جوزف بٹلر ایس جے سے بہت متاثر تھے۔ آپ کے اساتذہ نے بڑے متاثر کن انداز میں پڑھایا اور وہیں سے آپ کا شوق اسلام کے مطالعہ میں گہرا ہوتا گیا۔ آپ نے دورانِ تعلیم ہی یہ سوچ لیا کہ آپ کاہن بن کر کرسچن مسلم ڈائیلاگ اور بین المذاہب ہم آہنگی کے ضمن میں اپنی خدمات پیش کریں گے۔ بے شک کرسچن مسلم مکالمہ اور مختلف مذاہب کے مابین ہم آہنگی کے حوالے سے ادا کی گئی آپ کی خدمات دنیا میں امن وسلامتی کے فروغ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس لیے آپ نے اپنی کہانت کی جس آیتِ کریمہ کا چناو کِیا وہ سراسر خدا کی مرضی پر محیط ہے:

''تم نے مجھے نہیں بل کہ مَیں نے تمھیں چُن لیا ہے اور تمھیں مقرر کِیا ہے۔ کہ تم جاؤ اور تمھارا پھل باقی رہے۔'' (یوحنا 16:15)

آپ نے فادر آرچی ڈسوزا کی راہنمائی میں اِسلام پر دو مقالے لکھے جن میں پہلا ''اسلام میں روزوں کی فضیلت اور ماہِ رمضان'' اور دوسرا ''اسلام میں حج کا تصور'' تھا۔ آپ کے اِن تحریری مقالوں کو بڑی پذیرائی ملی۔ آپ نے اِسلام کا مزید مطالعہ کرنے کے لیے فادر کرس میکوے او پی سے درخواست کی کہ اُنھیں پاسٹرل سمسٹر کے لیے لوئیلا ہال لاہور بھیجا جائے۔ اپنی درخواست کی قبولیت پر آپ لوئیلا ہال وارث روڈ لاہور تشریف لے آئے۔ جہاں پر آپ کی

حکومتِ گوئٹے مالا کی طرف سے وفاقی وزیر ماریو مالڈوناڈو فادر جیمز چنن او پی کو نیشنل پیس ایوارڈ دیتے ہوئے

فادر جیمز چنن او پی الحمرا ہال لاہور میں منعقدہ سیرت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

ملاقات لوئیلا ہال کے ڈائریکٹر فادر جوزف بٹلر ایس جے اور اُن کے معاون فادر جوزف گارلینڈ ایس جے اور فادر بائز ایس جے سے ہوئی۔

فادر بٹلر ایس جے بہت ہی نفیس اِنسان اور عظیم سکالر تھے اور آپ پنجاب یونی ورسٹی میں پڑھاتے تھے۔ فادر جیمز چنن او پی نے چھے ماہ کا عرصہ اسلام کے اِس مایہ ناز استاد فادر جوزف بٹلر ایس جے کی راہنمائی میں گزارا۔ وہ آپ کو بہت زیادہ مواد پڑھنے کو فراہم کِیا کرتے تھے، جسے پڑھ کر آپ کے علم میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ علاوہ ازیں اِسلام پڑھنے اور پڑھانے کا شوق جنون کی صورت اختیار کر چکا تھا۔ حصولِ علم کی جستجو موصوف کو بچپن ہی سے تھی جو میٹرک کے امتحان میں فرسٹ ڈویژن کا سبب بنی۔ علم حاصل کرنے کا شوق ہی دنیا کی مختلف مادرِ علمی کھنگالنے کا سبب بنا مگر کبھی انائے عالم کے فریب میں نہیں آئے بل کہ ہمیشہ اپنی گفتگو میں سادگی اور فروتنی کو موزوں جانا اور اپنے عالم ہونے کی قطعی کوئی رائے قائم نہ کی۔

آپ نے بفضلِ خدا کرائسٹ دی کنگ سیمنری کراچی سے علمِ فلسفہ اور علمِ الٰہیات کے تمام امتحانات میں نمایاں کامیابی پائی۔ آپ کو فیصل آباد کے چوپانِ اعلیٰ اطالوی ڈومنیکن بشپ پال اندروتی او پی ہمراہ امریکی ڈومنیکن بشپ ارنسٹ برٹن بولینڈ او پی نے 9-اپریل 1980ء کو کہانت کی خدمت کے لیے مخصوص کِیا۔ آپ کی کاہنانہ مخصوصیت پر بہت سے اطالوی، امریکی ڈومنیکن مشنری فادرز اور سسٹرز کے ہمراہ دیگر مشنری فادرز، سسٹرز، والدین، بہن بھائیوں اور مومنین کی کثیر تعداد نے شرکت فرمائی۔

کہانت کا ساکرامینٹ حاصل کرنے کے بعد آپ کو کاتھولک چرچ ساہیوال میں تعینات کِیا گیا، جہاں آپ نے فادر صدیق مارک سندر کی راہنمائی میں دو سال خدمت سرانجام دی۔ اور پھر فکر کا میدان بھی وسیع ہو گیا تو آپ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے پاپائی انسٹی ٹیوٹ برائے عربی زبان اور اسلامک سٹڈیز روم اٹلی بھیجا گیا۔ جہاں آپ نے عربی زبان اور اسلام کا تین سالہ کورس مکمل کر کے ڈبل ایم اے کی ڈگری اور پڑھانے کا لائسنس حاصل کِیا، اس کے بعد روم سے واپسی پر آپ کی تقرری شادمان کمیونٹی لاہور میں کر دی گئی۔ جہاں پر فادر رحمت راجہ او پی ہاؤس سپیریئر اور برادر ٹی-اے او پی نے انھیں خوش آمدید کہا۔

فادر جیمز چنن او پی نے 1995ء میں عمانوائیل کالج بوسٹن سے پاسٹرل کونسلنگ میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ مشہورِ زمانہ ہارورڈ یونی ورسٹی

امریکا سے گریجویٹ کورس مذاہبِ عالم اور امریکن یونی ورسٹی واشنگٹن ڈی سی سے پیس بلڈنگ اور ڈائیلاگ میں ڈپلوما حاصل کِیا۔

بطور وائس پراونشل خدمات:

فادر جیمز چنن او پی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آپ کو پاکستان میں ابنِ مریم وائس پراونس کے پہلے پاکستانی وائس پراونشل منتخب ہونے کا شرف حاصل ہُوا، جس کے لیے امریکی، اطالوی اور پاکستانی ڈومنیکن فرائرز نے 1991ء میں وائس پراونس کی قیادت کے لیے منتخب کِیا۔ آپ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس کے بعد دوسری بار 1999ء اور پھر تیسری مرتبہ 2007ء میں ڈومنیکن جماعت کی قیادت کرنے کے لیے بطور وائس پراونشل چنا گیا، اس طرح عرصہ 12 سال کے لیے پاکستان میں ڈومنیکن جماعت کے سربراہ رہے اور آپ نے ڈومنیکن جماعت وائس پراونس کی ترقی کے لیے بھرپور کردار ادا کِیا۔

آپ نے تعلیمی، تعمیری اور تربیتی شعبوں پر خصوصی توجہ دی۔ فادر پیٹرک پیٹرا او پی، فادر اختر نوید او پی، فادر جمشید البرٹ او پی، فادر پاسکل پولوس او پی، فادر ندیم جوزف او پی، فادر افتخار مون او پی، فادر جیمز سیموئیل او پی، فادر مارس جاوید او پی، فادر الماس سیلاس او پی، فادر نوید جوشوا او پی، فادر شکیل مائیکل او پی، فادر عاطف انتھنی او پی، فادر توفیق یونس او پی، فادر زاہد اگسٹین او پی، فادر عرفان جیروم او پی، فادر شہزاد اکوئنس او پی، فادر یاسر پال او پی، فادر اظہر لال او پی، فادر ایلیون معراج او پی، فادر ہارون الیاس او پی اور فادر عمانوائیل فضل او پی آپ کے ہاتھوں عارضی یا دائمی عہد بندی کر چکے ہیں۔

سابق صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی سے فادر جیمز چنن او پی کی ملاقات کی یادگار

فادر جیمز چنن او پی سابق چیف جسٹس آف پاکستان عمر عطا بندیال، سابق چیف جسٹس تصدق حسین جیلانی کے ساتھ

1- آپ کے ادوار میں ایران کا مشن بھی شروع ہُوا، جس میں فادر جوانی پالما او پی، فادر مرقس او پی اور فادر روکس پطرس او پی نے بطور مشنری اپنی خدمات پیش کیں۔

2- آپ نے راولپنڈی کے تقدس مآب بشپ انتھنی لوبو کے ساتھ خط و کتاب کر کے سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں ڈومنیکن فرائرز کے لیے پیرش حاصل کِیا۔ جہاں پر ڈومنیکن فرائرز 16 سال تک اپنی پاسبانی خدمات پیش کرتے رہے۔ اُسی دور میں فادر لوق توران او پی کاتھولک چرچ مری میں 5 سال تک اپنی پاسبانی خدمات پیش کیں۔

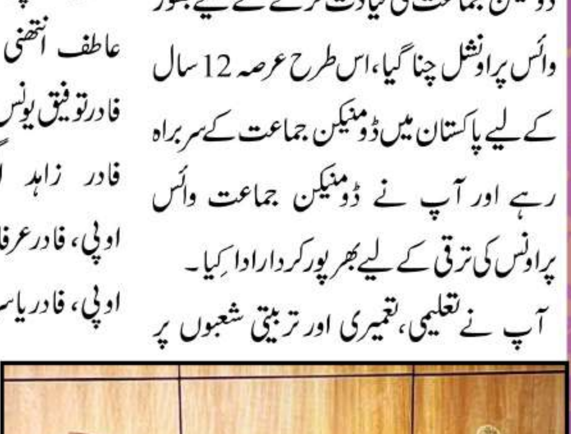

فادر جیمز چنن او پی، ڈاکٹر صافی کاسکس اور مولانا عبدالخبیر آزاد واشنگٹن ڈی سی میں

فرائرز کی اعلیٰ تعلیم:

فادر جیمز چنن او پی نے بطور وائس پراونشل ریجنٹ آف سٹڈیز کے ساتھ مل کر فرائرز کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے بیرونی ممالک میں بھیجا۔ خدا کا شکر ہے، اِن فرائرز میں سے زیادہ تر کامیاب ہو کر لوٹے۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والوں میں فادر یونس شہزاد او پی، فادر اختر نوید او پی، فادر پیٹرک پیٹر او پی، فادر پاسکل پولوس او پی، فادر جمشید البرٹ او پی، فادر جیمز سیموئیل او پی، فادر مارس جاوید او پی اور دیگر شامل ہیں۔

تعمیری کام:

1- فادر کریس میک وے او پی اور برادر تھامس اکوائنس (ٹی - اے) کے ساتھ مل کر نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں گھر خرید کر اُسے ڈومنیکن سنٹر کا نام دیا، جو وقت کے ساتھ ساتھ وائس پراونشل ہاؤس میں تبدیل ہو گیا۔ آپ نے مخیّر حضرات کی مدد سے ڈومنیکن سنٹر کے اُوپر ایک بڑا ہال اور کچھ کمرے تعمیر کروائے جو اب دفاتر، مختلف کانفرسوں، پروگراموں اور لائبریری کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

2- آپ نے لوئیس ہال ڈومنیکن فارمیشن ہاؤس کی تعمیر ملتان میں کروائی، جس میں بہت سے طلباے علم زیورِ تعلیم اور ڈومنیکن راہبانہ تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ اِن میں سے بہت سے کہانت کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

3- کراچی ڈومنیکن ہاؤس آف سٹڈیز میں لائبریری، ڈومنیکن عامتہ المومنین کے لیے ہال اور ڈومنیکن سٹوڈنٹس کے لیے تین کمروں کا بلاک تعمیر کروایا۔

4- آپ نے پاک عرب ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور میں ڈومنیکن جماعت کے لیے پُرشکوہ

فادر جیمز چنن او پی بین المذاہب پیغامِ پاکستان کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

ڈومنیکن ماسٹر آف دی آرڈر فادر جیرارڈ فرانسسکو پارکو تیموتز III کے ساتھ پاسٹرل انسٹیٹیوٹ ملتان میں ایک خوب صورت گروپ فوٹو

عمارات کا ایک سلسلہ تعمیر کروایا جن میں دو رہائشی گھر، پیس سنٹر اور ابنِ مریم فارمیشن ہاؤس شامل ہیں۔

5- پیس سنٹر کرسچن مسلم اور بین المذاہب پروگراموں کے لیے بنوایا، جس کا افتتاح ویٹی کن روم سے آئے ہوئے عزت مآب کارڈینل جان لوئی توران نے 28- نومبر 2010ء کو متعدد کاتھولک اور پروٹسٹنٹ بشپ صاحبان، پاکستانی پاپائی سفیر، فادرز، سسٹرز، مومنین اور دیگر مذاہب کے علما اور نمایندوں کی موجودگی میں کیا۔ اِس پروگرام میں بشپ الیگزینڈر جان ملک، آرچ بشپ لارنس جان سلڈانہ، بشپ اینڈریو فرانسس، بشپ سیبسٹن شا، پاپائی سفیر، بادشاہی مسجد کے امام خطیب مولانا عبدالخبیر آزاد، ہندو اور سکھ قیادت اور بہائی راہنما شامل تھے۔ پیس سینٹر میں کرسچن مسلم ڈائیلاگ اور بین المذاہب مکالمہ کے پروگرام ترتیب دیے جاتے ہیں اور سال بھر اِس کی بھرپور سرگرمیاں جاری وساری رہتی ہیں۔

بین المذاہب خدمات:

روم سے واپسی پر آپ کی خداداد صلاحیتوں کے اعتراف میں 1985ء میں آپ کو کاتھولک بشپس کانفرنس پاکستان کی طرف سے قائم کردہ نیشنل مسیحی مسلم رابطہ کمیشن کا ایگزیکٹو سیکرٹری مقرر کیا گیا۔ 17 سال تک بڑی محنت، جانفشانی اور لگن سے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔ آپ کی خدمات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی۔ جس کی بنا پر پوپ جان پال دوم نے 1985ء میں آپ کو مشیر برائے پاپائی مجلس برائے بین المذاہب مکالمہ مقرر کیا، یہ منصب آپ نے 10 سال تک بخوبی نبھایا۔ ایک مرتبہ پھر آپ کی لیاقتوں کا اعتراف کرتے ہوئے پوپ جان پال دوم نے 1999ء میں ویٹی کن کمیشن برائے مسیحی و مسلم مذہبی اُمور کے مشیر کے لیے نامزد کیا۔ مقامی کلیسیا کا یہ سپوت ترقی

فادر جیمز چنن او پی نیویارک ریڈیو سٹیشن پر فادر جان ڈیونی او پی کے ہمراہ انٹرویو دیتے ہوئے

کی منازل طے کرتا گیا۔ علاوہ ازیں آپ نے تین سال کے لیے ریجنل سیکرٹری کی حیثیت سے فیڈریشن آف ایشین بشپ کانفرنس کے لیےاپنی خدمات سرانجام دیں۔ آپ 1997ء سے بین الاقوامی تنظیم یو۔آر۔آئی کے ممبر ہیں اور بطور ریجنل کوآرڈی نیٹر پاکستان اپنی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ بین الاقوامی تنظیم یو۔آر۔آئی اقوامِ متحدہ کے ساتھ مل کر دنیا کے 113 ممالک میں کام کر رہی ہے، جس کا مقصد مختلف مذاہب کے درمیان مکالمہ کو فروغ دینا ہے۔

پاکستان میں بین الاقوامی تنظیم یو۔آر۔آئی کو متعارف کروانے کا سہرا بھی فادر جیمز چنن او پی کے سر جاتا ہے۔ اب پاکستان میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے 69 تنظیمیں یو۔آر۔آئی کے لیے کام کر رہی ہیں جن کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے، جن میں مسلم، ہندو، سکھ اور مسیحی شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ فادر جیمز چنن او پی نے اپنی حیات کا نصب العین، امن و آشتی، مکالمہ اور ہم آہنگی کو بنایا تا کہ حیات افروز، خوش گوار اور سازگار فضا پیدا کی جائے۔ موصوف خود بھی دورانِ گفتگو ہمیشہ آدابِ محفل کا لحاظ رکھتے ہیں۔ اختلاف اپنی جگہ مگر شائستگی اور نرم لہجگی کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے اور یہی ادا

وائٹ ہاؤس، واشنگٹن ڈی سی کے دورے کے موقع پر

مکالمہ کی دنیا میں دلوں کی تسخیر کا باعث بنتی ہے۔

تین کا کرشماتی ہندسہ:

آپ کی زندگی میں 3 کا ہندسہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔مثلاً:

الف: تین بار آپ کو پاکستان کے ڈومنیکن وائس پراونشل منتخب ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

1983ء، پوپ بنی ڈِکٹ سولھویں 2011ء اور پوپ فرانسس 2019ء کو ملنے کا شرف حاصل ہے۔

د: ڈومنیکن جماعت کے جنرل چیپٹرز جس میں ماسٹر آف دی آرڈر کے چناؤ میں تین بار 1992ء میکسیکو، 2001ء امریکا اور 2010ء اٹلی میں شرکت کی۔

نامے پرائیویٹ ہاؤس مدعو کیے جا چکے ہیں جو کسی بھی برکت اور اعزاز سے کم نہیں ہے۔

ب: آپ پاکستان کے چار صدور سے ملاقات کر چکے ہیں جن میں صدرِ پاکستان جناب محمد رفیق تارڑ، صدرِ پاکستان جناب فاروق احمد خان لغاری، صدرِ پاکستان جناب آصف علی زرداری اور صدرِ پاکستان جناب ڈاکٹر عارف علوی شامل ہیں۔

پیس سنٹر میں فادر جیمز چنن او پی ڈومنیکن برادری کے ساتھ

ب: تین بار پوپ جان پال دوم نے آپ کو مشیر پاپائی کونسل برائے بین المذاہب مکالمہ مقرر کیا۔

ج: تین پوپ صاحبان پوپ جان پال دوم

مختلف ممالک کے صدور سے اعزازی ملاقاتیں:

الف: دو مرتبہ امریکا کے صدر باراک حسین اوبامہ اور ایک مرتبہ صدر جو بائیڈن کے دعوت

ج: آپ مختلف اوقات میں پاکستان کے مختلف وزرائے اعظم سے بھی ملاقات کر چکے ہیں جن میں نگران وزیرِاعظم جناب معراج

فادر جیمز چنن او پی اقوامِ متحدہ کے ہیڈ کوارٹر نیویارک میں

خالد، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وزیر اعظم راجہ پرویز اشرف، وزیراعظم شاہد خاقان عباسی اور وزیراعظم میاں شہباز شریف سے بھی شامل ہیں۔

بین المذاہب تدریسی اور مصنفانہ خدمات:

دنیا کی ان نام ور اور مشہور یونی ورسیٹوں میں طلباے علم، پروفیسروں، دانش وروں اور مذہبی عقائدین کو اپنے لیکچرز سے مستفید کر چکے ہیں جو درجہ ذیل ہیں۔

1) Helsinki University, Finland
2) Turku University, Finland
3) Dongguk University South Korea.
4) Norte Dame University, USA.
5) Yale University, USA
6) San Francisco State University, USA
7) Santo Tomas University,

اقوامِ متحدہ میں پوپ کے سفیر آرچ بشپ گیبریل کا کیا کے ساتھ

پاکستان میں پاپائی سفیر کرسٹوف زیکیاالکسیس ، فادر یونس شہزاد او پی اور فادر جیمز چنن او پی وارث پورہ فیصل آباد میں

فادر جیمز چنن او پی واشنگٹن ڈی سی میں عالمی کانفرنس کے دوران گریگ مچل کے ہمراہ

Philippines.

8) Amsterdam University the Netherlands.

9) Munster University, Germany.

آپ چار کتابوں کے مصنف ہیں:

کسی دانش ور کا کہنا ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ مرنے اور گل سڑنے کے بعد تمھیں فراموش نہ کر دیا جائے پھر یا تو پڑھے جانے کے قابل چیزیں لکھو، یا لکھے جانے کے قابل کام کرو۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ آپ کے کام ایسے ہیں کہ آپ پر لکھا گیا، اور لکھا جا رہا ہے۔ یہ چار کتابیں آپ کی علم دوستی اور جذبۂ حُبِ اِنسان کا مسلمہ ثبوت ہیں۔

امن اور مذہبی ہم آہنگی اور کرسچن مسلم ڈائیلاگ کے فروغ کے حوالے سے آپ کے انٹرویوز، لیکچرز اور مضامین دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں جن میں اُردو، انگریزی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی، سویڈش، کروشین، عربی، روسی، جاپانی، کورین، چینی اور سپینش شامل ہیں۔

فادر جیمز چنن او پی چار کتابوں کے مصنف ہیں جن میں دو کتابیں اُردو اور دو کتابیں انگریزی میں شائع ہو چکی ہیں۔ آپ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپ کی بین الاقوامی شہرت حاصل کرنے والی کتاب کی رونمائی اقوامِ متحدہ امریکا کے عالمی ہیڈکوارٹر نیویارک میں ہو چکی ہے۔

آپ مندرجہ ذیل کتابوں کے مصنف ہیں:۔

1- محبت کا راستہ

2- پاکستان میں مسیحی مسلم مکالمہ

3- Path of Love: A Call for Interfaith Harmony

4- Christian - Muslim Dialouge in Pakistan

فادر موصوف کی یہ کتابیں انٹرویوز، مضامین اور لیکچرز مسیحی مسلم مکالمہ کے حوالے سے آپ کے تجربات کا نچوڑ ہیں جو سماج سدھار کی

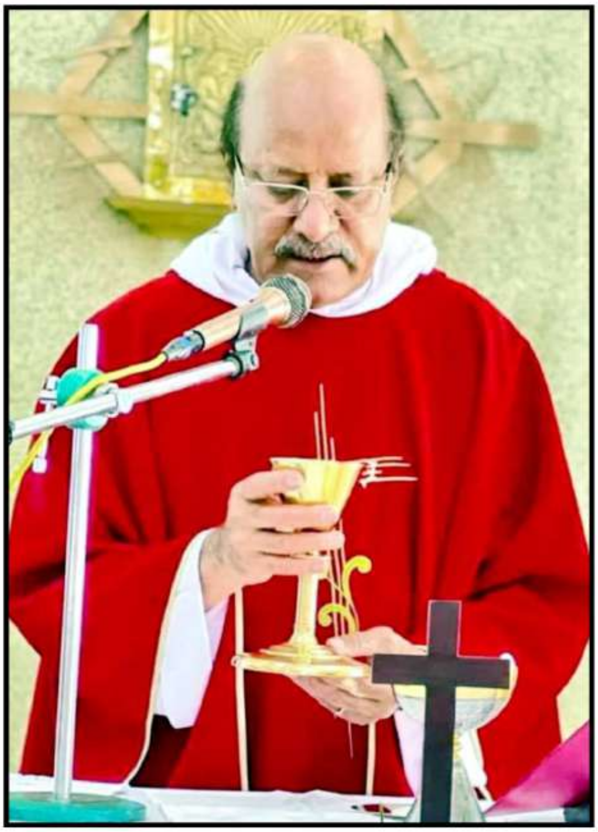

فادر جیمز چنن او پی پاک ماس کی عبادت کرتے ہوئے

فادر جیمز چنن او پی، آرچ بشپ سبسٹن شاہ اور طاہر خلیل سندھو کے ساتھ اسلام آباد میں

ترغیب دیتے ہیں۔ آپ کے اندر مچلتی ہوئی سماجی ہم آہنگی کی تمنا، ماہیِ بے آب کی طرح بے قرار رہتی ہے، کیوں کہ فادر جیمز چنن او پی کے لیے یہ سچائی اظہر من الشّمس ہے کہ امن و سلامتی، برادریوں، مملکتوں اور مذاہب کی ہم آہنگی سے مشروط ہے۔

جذبۂ حُبِ اِنسانیت:

جوش کہتا ہے کہ انسان دوستی اور حُبِ انسانی عین ایمان ہے۔ موصوف کا جذبۂ حُبِ انسانیت انجیلی اقدار پر مشتمل ہے (متی 25:31-46) جذبۂ حُبِ انسانیت کے بغیر بخشش کا کوئی امکان ہی نہیں ہے اور دوستو! حُبِ انسانیت کوئی ہنسی کھیل نہیں ہے۔ اس کوچے میں ہر قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بقول شاعر:

رہ رَوِ راہِ محبت کا خدا حافظ ہے
اس میں دو چار بہت سخت مقام آتے ہیں

فادر جیمز چنن او پی کا دِل دُکھی اِنسانوں کے لیے ہر وقت دھڑکتا ہے۔ فراخ دلی اور ہمدردی کا تحفہ انھوں نے اپنے والدین سے پایا ہے۔ جہاں کہیں کرب کی چیخ پکار سنی، اپنا بوریا بستر سمیٹا اور چل پڑے۔ بقول شاعر:

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیرؔ
سارے جہان کا درد، ہمارے جگر میں ہے

یہ جذبہ رُوح کا اضطراب ہے، جو براہِ راست تمام انسانوں کی تسکین کا طلب گار ہوتا ہے۔ ایسے ہی مناظر ہم اپنی زندگی میں دیکھتے ہیں:

1- 2008ء کے زلزلہ کے دوران، مظفر آباد، میر پور آزاد کشمیر، مانسہرہ، بالاکوٹ میں 400 لوگوں کو کمبل، کپڑے اور راشن تقسیم کِیا۔

2- 2010ء کے بدترین سیلاب کے دوران، لاہور، سمندری، خوش پور، رینالہ، اوکاڑہ، جتوئی، کوٹ ادو، ملتان اور ڈیرک آباد میں 800 مسیحی، مسلم، ہندو اور سکھ خاندانوں کے گھر تعمیر کرنے میں مالی مدد کی۔ آپ نے عالمی ڈومنیکن گھرانے سے مدد کی اپیل کی۔

اِس کے جواب میں عالمی ڈومنیکن جماعت نے بڑی فراخ دلی سے مدد کی۔

3- 2013ء میں آل سینٹس چرچ پشاور میں خودکش حملے میں 127 مسیحی شہید ہوگئے۔ آپ پیس سنٹر کی ٹیم کے ساتھ دومرتبہ پشاور گئے، جہاں زخمیوں کے علاج معالجہ کے لیے مالی تعاون کِیا اور خاندانوں کے ساتھ اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے راشن دیا۔

4- 2014ء میں شہزاد اور شمع کو کوٹ رادھا کشن میں توہینِ مذہب کا جھوٹا الزام لگا کر اینٹوں کے بھٹے میں زندہ جلا دیا گیا۔ آپ مولانا عبدالخبیر آزاد، کاظم رضا نقوی، علامہ طاہر محمود اشرفی، بشپ رابرٹ عزرایا، شاہد معراج اور دیگر مذہبی راہنماؤں کے ہمراہ کوٹ رادھا کشن پہنچے۔ آپ نے شہزاد اور شمع کے بچوں کو لاہور میں مکان خرید کر دیا اور اُن کی سکول فیسز اور دیگر اخراجات میں کفالت کر رہے ہیں۔

5- 2015ء میں کرائسٹ چرچ اور سینٹ جان کاتھولک چرچ یوحنا آباد میں دہشت گردی کے حملہ کے دوران 17 مسیحی شہید ہوئے، جس میں آکاش بشیر نے سیکورٹی کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ دے کر چرچ میں موجود سیکڑوں مسیحیوں کو بچایا۔ اس خدمت کو سراہتے ہوئے پوپ فرانسس نے اسے ''خدا کے خادم'' کا درجہ دیا۔ آپ نے دہشت گردی میں زخمی ہونے والے 50 خاندانوں کے علاج معالجہ میں مالی مدد کی۔

6- 2016ء میں نے گلشنِ اقبال پارک میں دہشت گردی کے دوران 50 متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اظہارِ ہمدردی اور مالی امداد کی۔

7- 2020-21ء میں کورونا کی عالمی وبا کے دوران میں 6500 خاندانوں کی مالی امداد کی، جن میں ٹیکسلا، اسلام آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، لاہور، سینٹ میریز پیرش، پیس سنٹر، ایف سی کالونی، شاہدرہ، فیصل آباد، ساہیوال، میاں چنوں، خانیوال، اوکاڑہ، سمندری، بہاول پور، یزمان منڈی، حاصل پور، رینالہ خورد اور ملتان شامل ہیں۔

8- 2022ء میں بدترین سیلاب کے دوران

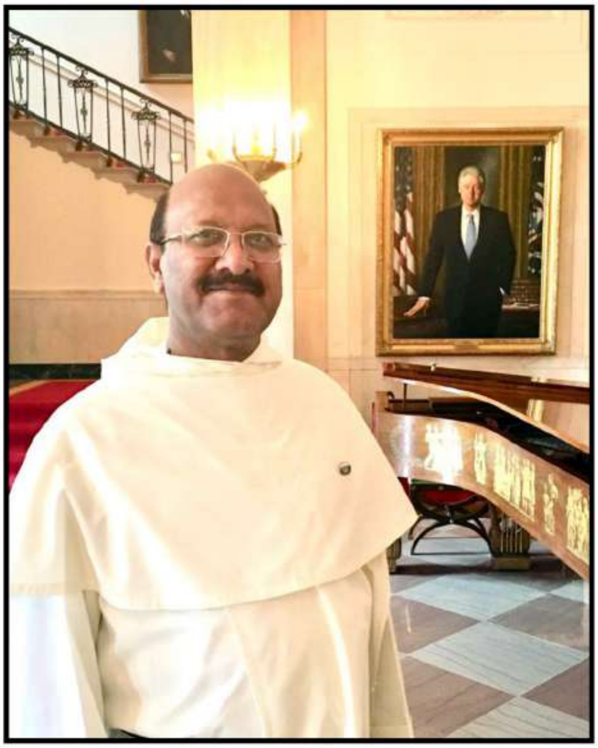

فادر جیمز چنن او پی وائٹ ہاؤس امریکا کے دورے کے دوران

فادر جیمز چنن او پی فلپائن سینٹ تھامس یونی ورسٹی میں لیکچر دیتے ہوئے

پیس سنٹر میں فادر پاسکل پولوس او پی اور فادر جیمز چنن او پی ڈومنیکن جماعت کے عالمی سربراہ فادر برونو کدورے او پی کے ساتھ

فادر جیمز چنن او پی کووڈ-19 وبا کے دوران حاجت مندوں میں امداد تقسیم کرتے ہوئے

فادر جیمز چنن او پی نے یونائیٹڈ کرسچن ہسپتال (یو سی ایچ) کی مرمت و بحالی کے امور میں خاطر خواہ کردار ادا کیا

پیس سنٹر میں کانفرنس کے دوران فادر اختر نوید او پی، زاہد آگسٹین او پی اور فادر جیمز چنن او پی

جتوئی میں 100 خاندانوں کو راشن دیا۔

9- 2023ء میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے متاثرہ خاندانوں کی مالی امداد کرنے کے لیے راجن پور، میرپور خاص، بٹ شاہ، شہزاد پور، ٹنڈو آدم، سانگھڑ، مظفر آباد، بہاول پور اور یزمان منڈی میں 1000 خاندانوں میں راشن، خیمے، گرم کپڑے، بستر وغیرہ تقسیم کیے۔

10- اگست 2023ء میں جڑانوالہ میں مذہبی انتہا پسندوں کی طرف سے 26 گرجا گھروں اور 85 مسیحی گھروں کو مکمل طور پر نذرِ آتش کر دیا گیا اور وہاں پر مسیحیوں کے ساتھ اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے 100 خاندانوں کو راشن اور گھریلو ضروریات کا سامان فراہم کِیا اور مالی امداد بھی کی۔

مذہبی اور سیاسی مسائل کے حل کے لیے جہدوجہد:

1- 1992ء میں شناختی کارڈ میں مذہبی خانے کی اضافت پر بشپ جان جوزف کے ہمراہ پُرزور مذمت کی اور گورنمنٹ آف پاکستان نے مذہبی خانہ کے بل کو واپس لے لیا۔

2- 1992ء میں آپ نے جداگانہ انتخابات کی بھرپور مخالفت اور مخلوط انتخابات کی حمایت کی۔ آپ نے مخلوط انتخاب کے حق میں کئی ایک مضامین اور تبصرے لکھے اور بہت سے جلسوں اور ریلیوں میں بھی شمولیت کی جس کے نتیجہ میں جنرل پرویز مشرف نے 2002ء میں جداگانہ انتخاب ختم کر کے مخلوط انتخابات کی منظوری دے دی۔

3- 2019ء میں کرسچن میرج اور طلاق کا بل قومی اسمبلی میں پیش کِیا گیا، جو مسیحی تعلیمات کے منافی تھا، جس کی آپ نے بھرپور مخالفت کی۔ اِس سلسلہ میں آپ نے سینیٹر راجہ ظفر الحق، پیپلز پارٹی کے مصطفیٰ کھوکھر، احسن اقبال، ڈاکٹر قبلہ ایاز چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان اور وفاقی وزیر برائے مذہبی امور، اِنٹرفیتھ ہارمنی نورالحق قادری، کارڈینیل جوزف کوٹس، راولپنڈی کے بشپ جوزف ارشد، سینیٹ کے وائس چیئرمین سلیم مانڈوی والا، وائس پراونشل فادر یونس شہزاد اور دیگر اہم شخصیات کو مسیحی قوم کے تحفظات اور اِس معاملہ کی سنگینی سے آگاہ کِیا۔ یہ بل اب سردخانے میں پڑا ہُوا ہے، جب تک ہمارے تحفظات کے تقاضے پورے نہ ہوں اِس بل کا پاس ہونا ناممکن ہے۔

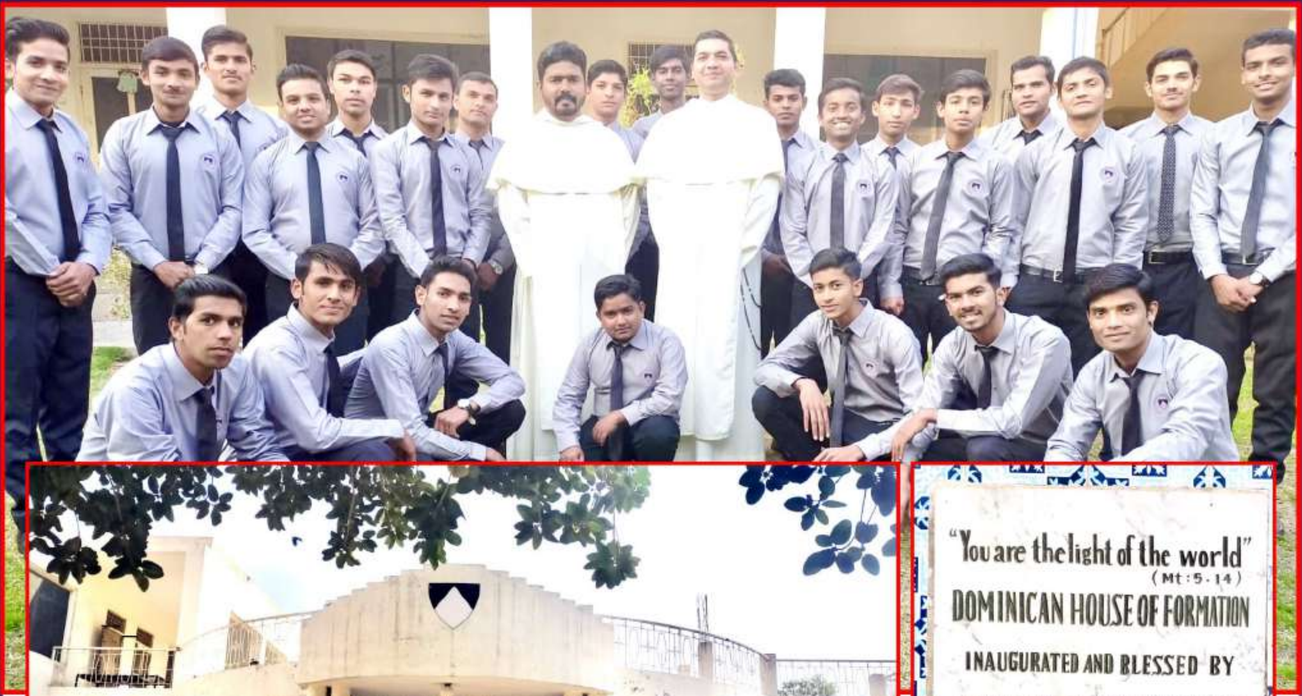

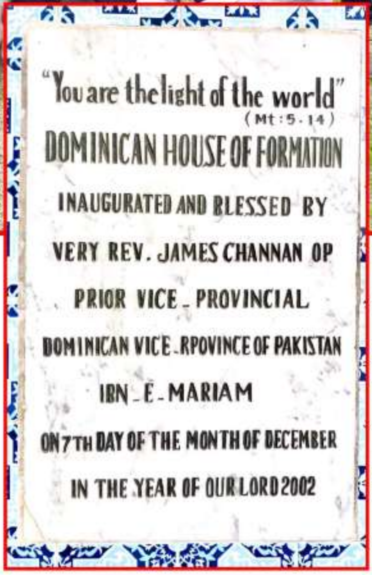

فادر جیمز چنن او پی کی سربراہی میں لوئیس ہال ملتان کی تعمیر پایہ تکمیل کو پہنچی

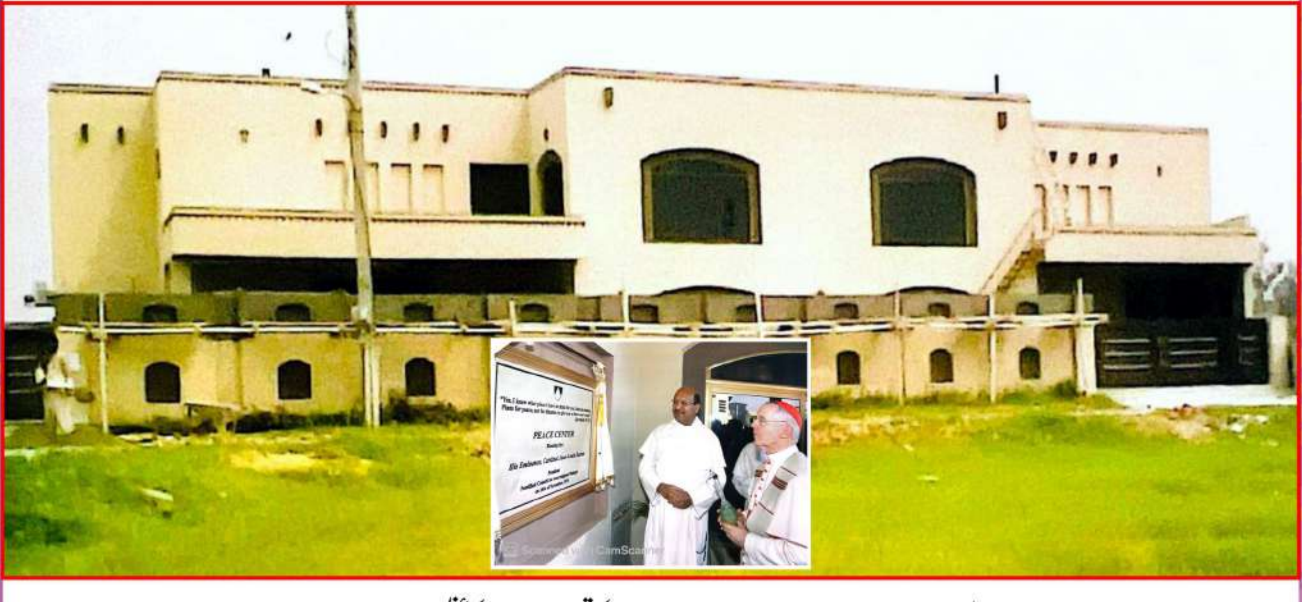

پاک عرب لاہور میں فادر جیمز چنن او پی کے خواب کی تعبیر: پیس سینٹر کی عظیم الشان عمارت

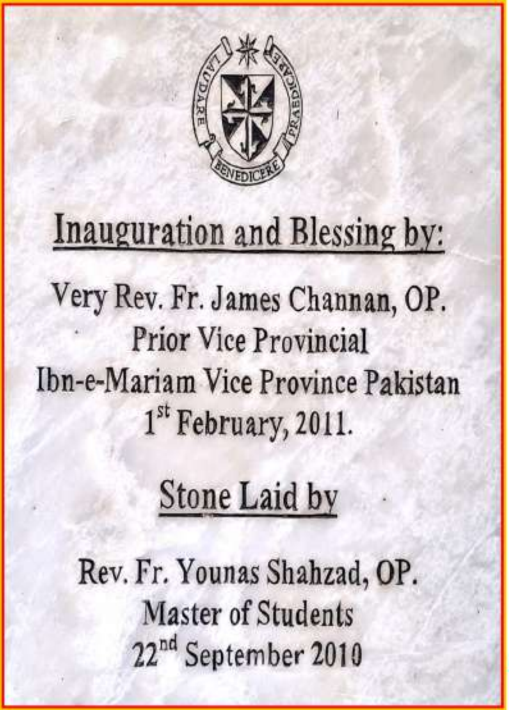

فادر جیمز چنن او پی نے کراچی ہاؤس آف سٹڈیز میں ڈومنیکن طلبہ اور سٹاف کے لیے 3 رہائشی کمروں کی تعمیر کروائی

فادر پیٹرک پیٹرا او پی اور فادر جیمز چنن او پی ڈومنیکن برادرز کے ساتھ

پاک عرب لاہور میں فادر جیمز چنن او پی کی قیادت میں تعمیر کردہ ڈومنیکن برادری کے لیے رہائش گاہ

پاک عرب لاہور میں ابنِ مریم ہاؤس کی خوب صورت عمارت جو فادر جیمز چنن او پی کی سربراہی میں تعمیر ہوئی

4- 2022ء میں Mental Health Care Hospital لاہور میں مسیحی اور مسلم نرسوں کے درمیان مذہبی کشیدگی پر آپ نے مسلم ساتھیوں علامہ محمد زبیر عابد، پروفیسر محمود غزنوی، مولانا طاہر محمود اشرفی، مولانا عبدالخبیر آزاد، مفتی عاشق حسین، اعجاز عالم آگسٹین (ایم پی اے) اور شنیلہ روتھ (ایم این اے) کے ساتھ مل کر تفہیم و مفاہمت کروائی اور ہسپتال میں 600 ورکرز کے درمیان صلح اور اتحاد کا پرچم لہرایا۔

قومی اور بین الاقوامی اعزازات:

کوئی قابل ہو تو ہم شانِ کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

اقبال کے شاہین فادر جیمز چنن او پی نے بھی کئی ایسے قابلِ قدر قومی اور بین الاقوامی اعزازات حاصل کیے ہیں:

1- فادر جیمز چنن او پی اقوامِ متحدہ نیویارک کے کئی بین الاقوامی اعلیٰ سطح کے سیاسی اجلاسوں میں شمولیت کر چکے ہیں۔ امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے آپ کی انتھک کاوشوں اور خدمات کے اعتراف میں اب تک دنیا کے پانچ براعظموں یعنی ایشیا، یورپ، افریقا، امریکا، لاطینی امریکا سے 100 سے زائد قومی اور بین الاقوامی اعزازات سے نوازا جا چکا ہے جن میں یو۔آر۔آئی افریقا سے افریقا بین المذاہب ہم آہنگی ایوارڈ، اقوامِ متحدہ گلوبل سفیر امن ایوارڈ، یو۔آر۔آئی فن لینڈ سے گولڈن رول ایوارڈ اور عالمی امن یو ایس، وشوا شانتی پادمام لوٹس کی طرف سے عالمی بین المذاہب لیڈر شپ ایوارڈ اور یونی ورسل پیس فیڈریشن امریکا کی طرف سے Ambassador of Peace Award شامل ہیں۔

2- 1988ء میں جنرل ضیاءُالحق صدرِ پاکستان کی سربراہی میں کراچی ورلڈ مسلم کانگرس کا انعقاد کیا گیا، جس میں قریباً 50 ممالک کے سفیر، وزرا اور دیگر نمایندگان نے شرکت کی۔ آپ کو پاپائے اعظم جان پال دوم کا پیغام پڑھ کر سنانے کا موقع ملا۔ پاپائے اعظم کے پیغام کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر بہت پذیرائی ملی اور سبھی اخبارات میں خوب سراہا گیا۔

3- صدرِ پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے 2019ء میں قومی امن ایوارڈ سے نوازا۔ آپ کی مثالی خدمات کو سراہتے ہوئے وزارتِ مذہبی امور، بین المذاہب ہم آہنگی وفاقی وزیر نورالحق قادری نے بین المذاہب ہم آہنگی اور پیس ایوارڈ سے نوازا۔ یو۔آر۔آئی لاطینی امریکا سے بین الاقوامی تعریفی سند سے نوازا گیا۔ آپ کو سفر میں آسانی کے لیے 2000ء میں ویٹی کن کی طرف سے پاسپورٹ بھی دیا گیا۔ 2022ء میں گوئٹے مالا کی گورنمنٹ نے آپ کو بطور شاہی مہمان مدعو کیا اور نیشنل پیس ایوارڈ سے نوازا۔ بیا کوشنکوکائی ورلڈ پیس سوسائٹی جاپان نے آپ کی خدمات کو سراہا۔ اِس تنظیم کے جریدہ بیا کو، سپیشل ایشو والیم 29 نمبر 1 ایشو 158 میں آپ کی زندگی، ایوارڈز اور بین المذاہب خدمات کو تفصیلاً شائع کیا گیا۔ متعدد دفعہ دوحہ انٹرنیشنل سنٹر فار انٹرفیتھ ڈائیلاگ اور قطر گورنمنٹ کی طرف سے متعدد بار آپ بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور شاہی مہمان دعوت پر شرکت کر چکے ہیں۔

4- علاوہ ازیں فادر جیمز چنن او پی اب تک متعدد مرتبہ ملکی اور دیگر ممالک میں منعقدہ کانفرنسوں میں شرکت کر چکے ہیں۔ جن میں جاپان، سری لنکا، انڈیا، بنگلہ دیش، قطر، یو اے ای، مصر، اردن، نیپال، ہانگ کانگ، اٹلی، ویٹی کن سٹی، جرمنی، ریاست ہائے متحدہ امریکا، برازیل، فلپائن، تھائی لینڈ انڈونیشیا، آسٹریلیا، سنگاپور، سپین، ترکی، فرانس، فن لینڈ اور سویڈن شامل ہیں۔

منظّم، صابر اور سفیرِ امن:

پاکستان میں بات ہو اگر امن یا پھر بین المذاہب مکالمہ کی تو آپ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔

دُنیا بھر میں منعقد کی جانے والی کانفرنسوں میں آپ کی شرکت اِس بات کی شہادت ہے کہ آپ کو امن کا سفیر پکارا جاتا ہے۔ آپ مختلف مذاہب کے مکاتیبِ فکر کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں اپنا فعال اور منفرد کردار ادا کر رہے ہیں۔ آپ کی مستقل مزاجی سمندر کے مانند ہے۔ آپ حلیم الطبع اور ایک جدوجہد کرنے والے انسان ہیں۔ آپ نہ صرف مذہبی پیشوا ہیں بل کہ غریب، حاجت مند اور مظلوم لوگوں کی مدد کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ آپ کلیسیا کے گوہرِ نایاب ہیں۔ پروگراموں کو منظّم کرنے اور نظم و ضبط قائم رکھنے کے سلسلے میں آپ کی منتظمانہ خوبیاں سرچڑھ کر بولتی ہیں۔ بات ہو نظم و ضبط یا پھر حسنِ اخلاق کی تو آپ اخلاقیات کا خلاصہ اور قانون کی عملی کتاب ہیں۔ بات ہو اگر فیصلہ سازی کی تو آپ جرأت اور دلیری کی دیوارِ چین ہیں۔ آپ معیار پر مفاد کا سمجھوتا نہیں بل کہ معیار پر کام کا نتیجہ دیکھتے ہیں۔ دُنیاوی حقیقت کے مدو جزر میں ہمیشہ تلخ کلامی کے بجائے صبر و استقامت کا ہاتھ تھام لیتے ہیں۔

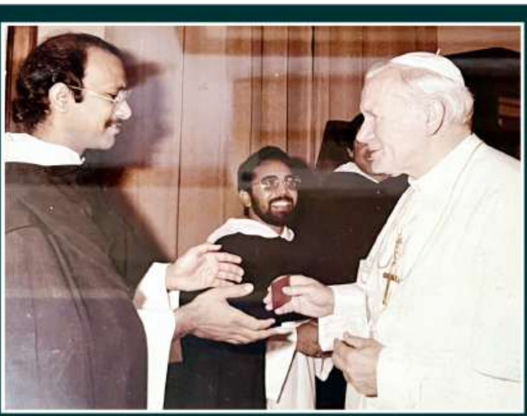

فادر جیمز چنن او پی کی تقدس مآب پوپ جان پال دوم کے ساتھ ایک یادگار تصویر

فادر جیمز چنن او پی کی تقدس مآب پوپ بینڈکٹ 16 ویں کے ساتھ ویٹی کن سٹی میں تاریخی ملاقات

حرفِ آخر:

فادر جیمز چنن او پی نے امن و آشتی، صلح و سلامتی اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے حوالے سے جو داغ بیل چالیس برس پہلے ڈالی تھی وہ آج تناور درخت بن چکی ہے۔ آپ کا شمار بین الاقوامی شہرت یافتہ شخصیات میں ہوتا ہے۔ آپ کو نہ صرف پاکستان بل کہ دنیا بھر کے تمام مذاہب کے لوگوں میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، کیوں کہ آپ نے احترام، محبت، یگانگت، رواداری، ہمدردی اور قبولیت کے پُل تعمیر کیے۔ امن و ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنا آپ وقف کرتے ہوئے تشدد، امتیازی سلوک اور ناانصافی کے خلاف آوازِ حق بلند کی۔ امن اور مذہبی ہم آہنگی کے پیغام کو پاکستان کے ساتھ ساتھ اقوامِ عالم میں اُجاگر کیا۔

آپ نے بہت دفعہ پاکستان میں بسنے والی مذہبی اقلیتوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر نعرۂ حق بلند کیا اور ان کے مساوی حقوق کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ آپ کو ڈومنیکن کاہن اور پاکستانی مسیحی ہونے پر بے حد فخر ہے۔ زندگی کے ہر موڑ پر ڈومنیکن وائس پراونس پاکستان اور بین الاقوامی ڈومنیکن جماعت کی سرپرستی اور حمایت حاصل رہی ہے۔ آپ نے ہمیشہ ڈومنیکن جماعت کا نام روشن کیا ہے۔ خدا کا فضل اور برکت ہمیشہ آپ پر ہو اور خدائے قادر کی برکت سے خوشیاں اور کامیابیاں آپ کی گولڈن جوبلی کے موقع پر آپ کے قدم چومیں۔ یہ تھا وہ سفر جو ریعانِ شباب سے بھرپور جوانی اور جوانی سے عمرِ رفتہ کے کوہ و بیاباں طے کرتا ہُوا اِس مقام تک پہنچا۔ کیا بتاؤں کہ سفر میں موصوف کو کیا کیا جتن کرنے پڑے، وہ سب پہلو میں بیٹھ کر سننے کے لائق ہیں۔

-☆-

ابنِ مریم وائس پراونس پاکستان کے سربراہ فادر پاسکل پولوس او پی اور پوری ڈومنیکن برادری
کی طرف سے فادر جیمز چنن او پی کو راہبانہ زندگی کی گولڈن جوبلی مبارک ہو

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com

MULTI MEDIA AFFAIRS